بیقراریٔ جناب فاطمہ صغراؑ

صغراؑ کے دل پہ ہائے مصیبت کا وقت ہے
سنسان سارا گھر ہے اذیت کا وقت ہے
دل رو رہا ہے درد کا رقت کا وقت ہے
کنبہ بچھڑ گیا ہے قیامت کا وقت ہے
صغراؑ سے دور سرور والا چلے گئے
ماں اور پھپھی چلی گئیں بھیا چلے گئے

کہتی ہے رو کے اے میرے بابا کب آؤ گے
پھٹتا ہے غم سے میرا کلیجہ کب آؤ گے
بیمار جاں بلب ہے مسیحا کب آؤ گے
بابا کب آؤ گے میرے بابا کب آؤ گے
بیٹھی ہوں در پہ دیر سے میں انتظار میں
کب تک اٹھاؤں داغ دل داغدار میں

بیٹی تڑپ کے روتی ہے آجاؤ بابا جاں
دیدار اپنا بیٹی کو دکھلاؤ بابا جاں
للہ رحم بیٹی پہ فرماؤ بابا جاں
مرتی ہے بیٹی اب اُسے جِلواؤ بابا جاں
آنکھیں کھلی ہوئی ہیں میری انتظار میں
نزدیک ہے کہ سوؤں میں اپنے مزار میں

غم دل سے تم مٹاؤ تو نکلے گا دم میرا
گودی میں سر لٹاؤ تو نکلے گا دم میرا
سینہ سے تم لگاؤ تو نکلے گا دم میرا
یٰسین تم سناؤ تو نکلے گا دم میرا
بیٹی کی موت خوب ہے سایہ میں باپ کے
لوں آخری میں ہچکیاں زانو پہ آپ کے

روروکے میری لاش پہ چادر اُڑھاؤ گے کاندھے پہ تم ہمارا جنازہ اُٹھاؤ گے
مرقد میں اپنے ہاتھوں سے مجھکو سلاؤ گے تربت پہ میری اشکوں کی چادر چڑھاؤ گے
بھولو گے تم نہ خلق میں یہ سانحہ میرا
تربت پہ ہاتھ رکھ کے پڑھو فاتحہ میرا

یہ کہہ کے اتنا روئی کہ صغراؑ ہوئی نڈھال نانی پکاری ہائے میری جان خوشخصال
رکنے لگی ہے سانس بھی حالت کو تو سنبھال اک روز آ ہی جائیگا خیرانساءؑ کا لال
حکم پدر ہے صبر تو تعمیل کی جیو
تم صابرہ ہو صبر میں تعجیل کی جیو

بولی میں کیسے صبر کروں دل ہے بیقرار اللہ جلد آئیں شہنشاہ نامدار
اکبرؑ ہیں دور غم سے ہے دل روتا زار زار دولھا بنے گا وہ میرا بھائی فلک وقار
بھائی کا سہرا دیکھونگی تسکین پاؤنگی
ورنہ جہاں میں نانی میں جینے نہ پاؤنگی

اے بھائی آؤ آپ پہ قربان ہو بہن دل نہ دکھاؤ آپ پہ قربان ہو بہن
اب رحم کھاؤ آپ پہ قربان ہو بہن سہرا دکھاؤ آپ پہ قربان ہو بہن
مل لونگی آپ سے تو مرونگی میں چین سے
سہرا دکھایئے تو مرونگی میں چین سے

ششماہے بھائی اے علی اصغر بہن نثار — خواہر سے تم بچھڑ گئے اے میرے شیر خوار
آ کے میری گود میں کب میرے ذی وقار — تم کو گلے لگاؤں تو آئے مجھے قرار
ننھے سے تکئے سینہ سے اپنے لگاتی ہوں
بھیا تمہارا خالی ہی جھولا جھلاتی ہوں

مدحتؔ یہ کہہ کہ جب وہ تڑپتی تھی بار بار — تھا شہ پہ حال علمِ امامت سے آشکار
روتے تھے دل کو تھام کے شبیرؑ نامدار — کہتے تھے صبر کر لے میری بیٹی ذی وقار
سب تیرے بھائی خون میں اپنے نہائیں گے
پیاسہ گلا یہ تیغ سے ہم بھی کٹائیں گے

www.emarsiya.com